روزنامہ C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 3 اکتوبر 2001ء 15 رجب 1422 ہجری 3 اخاء 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 225

رحمانی اور شیطانی خواب

حضرت ابوقتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: رویا اللہ کی طرف سے ہے۔ اور نفسانی خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ پس جب تم میں سے کوئی ایسی نفسانی خواب دیکھے جو اسے ناگوار ہو تو وہ اپنے بائیں طرف تھوک دے اور اللہ سے پناہ مانگے تو شیطان اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب الحلم من الشیطان)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سچی خواب مدار نجات نہیں

میں اس امر کا افسوس سے ذکر کرتا ہوں کہ بعض لوگ میں نے دیکھے ہیں جن کی زندگی کا بڑا مقصد یہی ہوتا ہے کہ انہیں خواب آ جاتے ہیں یا آنے چاہئیں۔ وہ سارا زور اسی امر پر دیتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ ابتلاء ہے جو لوگ اس وہم میں مبتلا ہیں وہ یاد رکھیں۔ اس امر سے نجات وابستہ نہیں ہے۔ کبھی یہ سوال نہیں ہوگا تجھے کتنے خواب آئے تھے۔ میں نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جنہوں نے چوری میں سزا پائی اور جب سزا پا کر آئے اور ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ چوری کرنے گئے تھے۔ خواب میں معلوم ہو گیا تھا کہ ایسا ہوگا۔ بڑے بڑے بدکار جو کنجر کہلاتے ہیں انہیں بھی سچی خواب آ سکتی ہے۔ یہاں ہمارے ایک چوہڑی تھی اس کو بھی خواب آ جاتے تھے۔ پس تم ابتلاء میں مت پھنسو۔ خدا تعالیٰ سے اپنے تعلقات بڑھاؤ اور اس کو راضی کرو۔ اپنے اعمال میں ایک خوبصورتی پیدا کرو انسان کو چاہئے کہ اس امر کا مطالعہ کرے کہ کیا قرآن شریف کے موافق میں نے اپنے اعمال کو بنالیا ہے یا نہیں؟ اگر یہ بات نہیں ہے تو خواہ اس کو ہزاروں خواب آئیں بے سود اور بے فائدہ ہیں۔ قرآن شریف میں یہی حکم ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا پورا ادا کرو۔ ان میں ریا، خیانت شرارت باقی نہ ہو۔ وہ خالصۃً للہ ہوں۔ پس پہلے اس بات کو پیدا کرو۔ پھر اس کے ثمرات خود بخود حاصل ہوں گے۔

ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ بری چیزیں ہیں یا برا طریق ہے۔ نہیں نہیں۔ اصل مطلب یہ ہے کہ بد استعمالی بری ہے۔ بیمار کا فرض یہ ہے کہ وہ اول علاج کرائے نہ یہ کہ علاج تو کرائے نہیں اور کہے مجھے الف لیلہ کی سیر کے دو چار ورق سنا دو۔ اسی طرح کشوف اور رؤیا روحانی سیر ہیں۔ جب روحانی بیماریوں کا علاج ہو جاوے گا اور روحانی صحت درست ہو گی اس وقت سیر بھی مفید ہو گی۔

جب انسان اپنے نفس کو کھو دیتا ہے اور غیر اللہ کی طرف التفات نہیں رہتی اور کسی کو اپنی نظر میں نہیں دیکھتا اور خدا ہی کو دیکھتا اور اس کو ہی سناتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ بھی اس کو سناتا ہے مگر وہ لوگ جن کے باوجودیکہ دو کان ہوتے ہیں مگر وہ حرص، ہوا، غصہ، کینہ وغیرہ ہر قسم کی طاقتوں کی باتیں سنتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی بات کیونکر سن سکتے ہیں۔ ہاں ایک قوم ہوتی ہے جو باقی سب کو ذبح کر ڈالتے ہیں اور سب طرف سے کانوں کو بند کر لیتے ہیں۔ نہ کسی کی سنتے ہیں نہ کسی کو سناتے ہیں۔ انہیں ہی خدا بھی اپنی سناتا ہے اور ان کی سنتا ہے اور وہی مبارک ہوتا ہے۔

پس اگر اس قوم میں داخل ہونا چاہتے ہو تو ان کے نقش قدم پر چلو۔ جب تک یہ بات پیدا نہ ہو ایسی آوازوں اور خوابوں پر ناز نہ کرو۔ خصوصاً ایسی حالت میں کہ حدیث میں اضغاث احلام اور حدیث النفس کا ذکر موجود ہے۔ یہ کوئی چیز نہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 104)

ایک ضروری ہدایت

✿ تحریک جدید کے بارے میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے ایک ضروری ہدایت فرمائی تھی وہ ان دنوں خصوصی توجہ کی مستحق ہے۔

فرمایا

''تحریک جدید کو اپنے کاموں کے لئے (روپیہ کی) فوری ضرورت ہے سیکرٹریوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ روپیہ جمع نہ رکھیں بلکہ ساتھ ساتھ فنانشل سیکرٹری (جو آجکل وکیل المال اول کہلاتا ہے۔ ناقل) کے نام بھجواتے رہیں۔''

(کتاب مالی قربانیاں ص 43)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

گلشن احمد نرسری کی خدمات کا وسیع دائرہ

✿ گلشن احمد نرسری آپ کی ہر قسم کی بہترین خدمت کے لئے حاضر ہے۔

1۔ ولایتی پھولوں کی پنیریاں
2۔ پھولوں کی خوشبودار جھاڑیاں
3۔ سبزیوں کے بیج
4۔ پھلدار پودے
5۔ فینسی خالی گملے
6۔ سجاوٹی باسکٹ مع پودے اور لٹکانے کے آلات
7۔ گھروں میں سپرے اور دیگر ادویات، کھاد
8۔ گارڈن کی سجاوٹ کے لئے تجربہ کار آدمی
9۔ نرسری کے تمام آلات مثلاً کسی، رمبا، کھرپہ، درانتی

مندرجہ بالا تمام چیزیں اور خدمات رعایتی نرخوں پر میسر ہیں۔ نرسری آپ کی خدمت کے لئے صبح 7 بجے سے رات 8 بجے تک کھلی رہتی ہے۔

(نگران گلشن احمد نرسری)

بجلی بند رہے گی

✿ واپڈا حکام نے اطلاع دی ہے کہ 3 اکتوبر بروز بدھ صبح نو بجے سے لے کر دوپہر 12 بجے تک درج ذیل علاقوں میں بجلی بند رہے گی۔ دارالنصر۔ دارالعلوم۔ دارالبرکات۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

بورکینا فاسو میں کاری (Kari) کے مقام پر
بیت الذکر کی تعمیر

رپورٹ: محمود ناصر ثاقب صاحب- امیر و مربی انچارج بورکینا فاسو

بورکینا فاسو کے جنوبی ریجن ددگو میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت پرانی جماعتیں قائم ہیں- ددگو شہر سے 21 کلومیٹر جنوب میں ایک جماعت کاری (Kari) واقع ہے- یہاں جو بیت تھی وہ کافی خستہ ہو چکی تھی اور احباب جماعت کی ضرورت کے لحاظ سے ناکافی تھی جس کی بنا پر بیت کی تعمیر کا یہاں پروگرام بنایا گیا-

سنگ بنیاد و تعمیر

اس بیت کے سنگ بنیاد کی تقریب بھی بہت عمدہ ہوئی کیونکہ اس سال جلسہ سالانہ کے بعد دیگر ممالک سے آنے والے معززین کے ہمراہ کچھ جماعتوں کے دورہ کا پروگرام تھا- 20 فروری کو خاکسار محمود ناصر ثاقب امیر جماعت بورکینا فاسو کے ساتھ محترم عبدالرشید صاحب انور امیر جماعت آئیوری کوسٹ، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب امیر جماعت بینن اور مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب نائب امیر گھانا اور دیگر مربیان کا قافلہ یہاں پہنچا- جہاں مقامی جماعت نے پرتپاک استقبال کیا- بعد نماز ظہر مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب نے بنیادی اینٹ رکھی- اس کے بعد دیگر معززین نے بھی اینٹیں نصب کیں- جماعت کی طرف سے ایک بکرا بطور صدقہ مکرم عبدالرشید صاحب انور امیر جماعت آئیوری کوسٹ نے ذبح کیا- احباب جماعت سے جن کی تعداد 200 کے قریب تھی مکرم حافظ احمد سعید جبرائیل صاحب نے خطاب کیا اور پرسوز دعا کے ساتھ تقریب ختم ہوئی-

بیت کی تعمیر میں مقامی جماعت نے بہت ہی عمدہ نمونہ پیش کیا- یہ تمام کام وقار عمل سے ہوا- بیت کی تعمیر ددگو شہر میں جماعت کے صدر مکرم ابراہیم کونے صاحب نے کی- جبکہ مزدوری کے لئے خدام و اطفال کے چھ گروپ تشکیل دئے گئے- ہر گروپ میں 12 خدام و انصار شامل تھے-

روزانہ ایک گروپ بیت کی تعمیر میں حصہ لیتا- اس طرح سارا کام ہوا جبکہ اس دوران ددگو جماعت کے 21 خدام اور قریبی جماعت 'کونا' کے 13 خدام نے ایک ایک دن وقار عمل کیا-

ریت بجری پانی سب چیزیں وقار عمل کے ذریعہ سے مہیا کی گئیں- مقامی جماعت نے تقریباً ایک لاکھ فرانک سیفا تعمیر بیت کے لئے نقد چندہ بھی دیا- اس تعمیر کے سارے عرصہ میں بہت ہی جوش و خروش کا منظر دیکھنے کو ملا- خدا کے فضل سے بیت میں تین سو نمازیوں کی گنجائش ہے- اس تمام کام کی نگرانی ہمارے مربی مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب نے کی- انہوں نے بہت محنت کی اور جماعت میں وقار عمل کی ایسی روح پیدا کر دی ہے جو کہ ایک مثال بن گئی ہے-

افتتاح بیت الذکر

بیت کا کام تو کچھ عرصہ قبل تقریباً مکمل ہو چکا تھا لیکن افتتاح کی تاریخ 17 جون مقرر ہوئی- مکرم شکیل صاحب نے ددگو شہر کے ائمہ کرام اور دیگر سرکاری اہلکاروں سے ملاقات کی اور انہیں شرکت کی دعوت دی- مقامی جماعت نے اردگرد کے گاؤں اور جماعتوں میں بھی دعوت بھجوائی- ددگو شہر سے بھی تمام احباب و خواتین جماعت اور ائمہ کرام نے شرکت کی- ان سب کو لے جانے کے لئے ایک بس کا اہتمام کیا گیا جس میں 86- افراد سوار ہو کر پروگرام میں شرکت کے لئے گئے-

خاکسار 16 جون کو مکرم ریاض احمد خان صاحب مربی سلسلہ اور دو لوکل معلمین کے ہمراہ ددگو پہنچ گیا- ظہر کی نماز کے بعد افتتاح کا پروگرام تھا- نماز ظہر کے بعد تقریب کا آغاز ہوا- اس تقریب میں حکومت کے کئی معزز افسران نے شرکت کی- اس کے علاوہ ریڈیو اور اخبار کے نمائندے بھی شامل ہوئے-

اس تقریب میں 31 گاؤں سے وفود نے شرکت کی جس میں 30 ائمہ اور 28 گاؤں کے چیف شامل تھے- شاملین کی کل تعداد ایک ہزار سے زائد تھی-

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا- بعدہ ہمارے لوکل معلم ابوبکر باندا نے سیرۃ النبیؐ اور بیوت الذکر کی تعمیر پر لوکل زبان ''جولا'' میں تقریر کی- اس کے بعد مختلف ائمہ نے اپنے جذبات تشکر کا اظہار کیا- اس کے بعد Mr. Prefect نے اپنے خطاب میں مبارک باد دی اور جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ اسے اتنی اچھی مجلس میں دعوت دے کر عزت دی گئی ہے- آخر پر خاکسار نے سرکاری اہلکاروں اور معزز حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ بیت کی رونق خدا تعالیٰ کے عبادت گزار مخلص نمازیوں سے وابستہ ہے-

اس تقریب کو خدام الاحمدیہ کاری نے بہت خوبصورتی سے منظم کیا- پروگرام کے لئے ایک بہت بڑا پنڈال (مقامی طرز کا) تیار کیا- تمام خدام نے خوبصورت یونیفارم مع ٹوپی زیب تن کیا تھا اور اپنے مفوضہ کاموں کو بہت ہی احسن رنگ میں نبھا رہے تھے- مقامی جماعت نے پروگرام میں شریک مہمانوں کی بہت ہی عمدہ خاطر مدارات کی- انہوں نے مقامی طور پر دو گائے اور چار بکرے ذبح کر کے تقریباً ایک ہزار افراد کی ضیافت کا اہتمام کیا- بہت ہی احسن انتظام کے ساتھ ساری تقریب اختتام پذیر ہوئی-

اس بیت کے افتتاح کی خبر نیشنل ریڈیو اور ایک اخبار میں شائع ہوئی - اس موقع پر خدام الاحمدیہ ددگو نے کتب کی ایک نمائش کا اہتمام بھی کیا تھا-

الحمد للہ یہ بیت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس علاقہ کی ایک خوبصورت بیت ہے- اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ تعمیر کے اس منصوبہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے-

موسیٰ پلٹ کہ وادیٔ ایمن اداس ہے

پیغام آ رہے ہیں کہ مسکن اداس ہے
طائر کے بعد اس کا نشیمن اداس ہے

اک باغباں کی یاد میں سرو و سمن اداس
اہلِ چمن فسردہ ہیں گلشن اداس ہے

نرگس کی آنکھ نم ہے تو لالے کا داغ اداس
غنچے کا دل حزیں ہے تو سوسن اداس ہے

ہر موجِ خونِ گل کا گریباں ہے چاک چاک
ہر گل بدن کا پیرہنِ تن اداس ہے

آزُردہ گل بہت ہیں کہ کانٹے ہیں شاد کام
برقِ تپاں نہال- کہ خرمن اداس ہے

سینے پہ غم کا طور لئے پھر رہا ہے کیا
موسیٰ پلٹ کہ وادیٔ اَیمن اداس ہے

بس نامہ بر اب اتنا تو جی نہ دکھا کہ آج
پہلے ہی دل کی ایک اک دھڑکن اداس ہے

بَن باسیوں کی یاد میں کیا ہوں گے گھر اداس
جتنا کہ بن کے باسیوں کا من اداس ہے

مجنوں کا دشت اداس ہے صحنِ چمن اداس
صحرا کی گود لیلیٰ کا آنگن اداس ہے

چشمِ حزیں میں آ تو بسے ہو مرے حبیب
کیوں پھر بھی میری دید کا مسکن اداس ہے

گھبرا کے درد ہجر سے اے میہمانِ عشق
جس مَن میں آ کے اترے ہو وہ من اداس ہے

آنکھوں سے جو لگی ہے جھڑی تھم نہیں رہی
آ کر ٹھہر گیا ہے جو ساون اداس ہے

بس یادِ دوست اور نہ کر فرشِ دل پہ رقص
سن ! کتنی تیرے پاؤں کی جھانجھن اداس ہے

لو نغمہ ہائے دردِ نہاں تم بھی کچھ سنو
دیکھو نا- میرے دل کی بھی راگن اداس ہے

(کلام طاھر)

(الفضل انٹرنیشنل 24 اگست 2001ء)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں — لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

ایک مہمان سارا دودھ پی گیا اور تمام اہل بیت بھوکے رہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مہمان نوازی کے دلکش واقعات

جنگ بدر کے قیدیوں سے مہمانوں کا سا سلوک کیا گیا اور کئی مسلمان ہو گئے

عبدالسمیع خان - ایڈیٹر الفضل

اصحاب صفہ

حضورؐ کے مہمانوں میں ایک حصہ مستقل مہمانوں کا تھا جو اصحاب الصفہ کہلاتے تھے- یہ وہ لوگ تھے جو گھر بار چھوڑ کر در محبوب پہ دھونی رما کر بیٹھ گئے تھے- مسجد نبویؐ کے ایک حصہ میں ایسے لوگوں کے مستقل قیام کا بندوبست تھا اور حضور خود ان کی دیکھ بھال فرماتے- اور خیال رکھتے اور ازواج مطہرات بھی حتی الامکان ان کی خدمت کرتی تھیں-

اصحاب صفہ میں حضرت ابوہریرہؓ اپنے فقروفاقہ کی داستان نہایت دردانگیز طریقہ سے بیان کرتے ہیں- وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز شدت بھوک کی حالت میں گزرگاہ عام پر بیٹھ گیا- حضرت ابوبکرؓ راستے سے گزرے تو میں نے بطور حسن طلب کے ان سے قرآن کریم کی ایک آیت پوچھی لیکن وہ گزر گئے اور میری حالت کی طرف توجہ نہ کی- حضرت عمرؓ کے ساتھ بھی یہی واقعہ پیش آیا اور وہی نتیجہ ہوا- اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا تو آپؐ مجھے دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا کہ میرے ساتھ آؤ آپ گھر میں پہنچے تو دودھ کا ایک پیالہ نظر آیا- آپؐ نے دریافت فرمایا تو معلوم ہوا کہ کسی نے ہدیۃً بھیجا ہے- آپ نے مجھ سے کہا کہ اصحاب صفہ کو بلا لاؤں میں ان کو بلا لایا تو آپ نے مجھ کو دودھ کا پیالہ دیا کہ سب کو تقسیم کر دو- ان کو پلانے کے بعد میں نے پیا اور سب سے آخر میں آپ نے خود پیا-

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی)

مہمان نوازی کا ایک منظر

اصحاب الصفہ کے ایک فرد حضرت طخفہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہمیں لے کر حضرت عائشہ کے گھر پہنچے اور فرمایا عائشہ ہمارے کھانے کے لئے کچھ لاؤ-

حضرت عائشہ حیسہ لے کر آئیں- یہ ایک کھانا ہے جو پسے ہوئے آٹے سے بنایا جاتا ہے- اور اس پر گوشت یا کھجور رکھ دی جاتی ہے- ہم نے یہ کھانا کھالیا تو حضور نے پھر فرمایا:

عائشہ اب ہمارے پینے کے لئے کچھ لاؤ

اس پر حضرت عائشہ دودھ لے کر آئیں جو ہم نے پی لیا-

حضور نے مزید پینے کے لئے ارشاد فرمایا تو حضرت عائشہ ایک چھوٹے سے پیالے میں دودھ لے کر آئیں ہم نے وہ بھی پی لیا-

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی الرجل ینبطح علی بطنہ)

بڑا پیالہ

حضور کے گھر میں ایک پیالہ اس قدر بھاری تھا کہ اس کو چار آدمی اٹھا سکتے تھے- جب دوپہر ہوتی تو وہ بھرا ہوا پیالہ آتا اور اصحاب الصفہ اس کے گرد بیٹھ جاتے- یہاں تک کہ جب زیادہ مجمع ہو جاتا تو آنحضرت ﷺ کو اکڑوں بیٹھنا پڑتا تاکہ اور لوگوں کے لئے جگہ نکل آئے-

(ابوداؤد - کتاب الاطعمہ باب فی الاکل من اعلی الصحفۃ)

دودھ پیا کرو

حضرت مقدادؓ کا بیان ہے کہ میں اور میرے دو رفیق اس قدر تنگ دست تھے کہ بھوک سے بینائی جاتی رہی ہم لوگوں نے اپنے تکفل کی درخواست کی لیکن کسی نے منظور نہیں کیا- آخر ہم لوگ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ ہمیں اپنے دولت خانہ پر لے گئے- اور تین بکریاں دکھا کر فرمایا کہ ان کا دودھ پیا کرو- چنانچہ ہم میں ہر شخص دودھ دوہ کر اپنا حصہ پی لیا کرتا تھا-

(صحیح مسلم کتاب الاشربہ باب اکرام الضیف)

سو بکریاں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بار وفد بنو منتفق حاضر ہوا- سوء اتفاق سے آپ گھر میں موجود نہ تھے- لیکن حضرت عائشہؓ نے فوراً خزیرہ (عرب کا ایک کھانا تھا) تیار کرنے کا حکم دیا- اور مہمانوں کے سامنے ایک طبق میں کھجوریں رکھوا دیں- آپؐ تشریف لائے تو حسب معمول سب سے پہلے دریافت فرمایا کہ کچھ ضیافت کا سامان ہوا یا نہیں؟ ان لوگوں نے کہا حضورؐ ہم تو کھانے پینے سے فارغ ہو چکے ہیں-

ابھی یہ وفد حضورؐ کی مجلس میں بیٹھا تھا کہ آپ کا چرواہا بکریاں لے کر آیا- اس کے ساتھ بکری کا ایک بچہ تھا- آپؐ نے پوچھا کہ بکری نے کیا جنا ہے- اس نے کہا پٹھوری- آپؐ نے فرمایا پھر اس کے بدلے ہمارے لئے ایک بڑی بکری ذبح کرو- اور وفد کی ضیافت فرمائی- مگر ساتھ ہی فرمایا کہ یہ نہ سمجھنا کہ ہم نے محض تمہاری خاطر (تکلف سے) یہ جانور ذبح کروایا ہے بلکہ بات یہ ہے کہ ہماری سو بکریاں ہیں- اور ہم نہیں چاہتے کہ وہ سو سے بڑھ جائیں- اس لئے جب کوئی بکری بچہ جنتی ہے تو ہم اس کے بدلے ایک جانور ذبح کر لیتے ہیں-

اس کے بعد مہمانوں نے حضورؐ سے مختلف دینی مسائل کے بارے میں پوچھا اور حضورؐ ان کا جواب دیتے رہے اور اس طرح ان کی روحانی سیری کا بھی سامان کیا-

(ابوداؤد کتاب الطہارۃ باب فی الاستنثار)

بکری ذبح کرنے کے بارہ میں حضورؐ نے جس بے تکلفی سے یہ بات بیان فرمائی وہ اپنی مثال آپ ہے- اور دوسری طرف مہمان کے اس خیال کو بھی دور فرما دیا کہ وہ میزبان کے لئے بوجھ اور تکلیف کا باعث بنا ہے-

کپڑے دھوئے

ایک دفعہ ایک یہودی آپ کے پاس مہمان کے طور پر ٹھہرا- نظام ہضم کی خرابی کی وجہ سے اس کو اسہال شروع ہو گئے اور رات کو بستر کی چادر خراب ہو گئی- صبح وہ شرم کے مارے ملے بغیر ہی چلا گیا- اتفاق سے وہ اپنی تلوار حضور کے گھر بھول آیا تھا- جب اسے یاد آیا تو واپس لوٹا اور دیکھا کہ حضورؐ خود اپنے ہاتھوں سے اس کپڑے کو دھو رہے ہیں-

خود بھوکے رہے

ابوبصرہ غفاری کا بیان ہے کہ جب وہ کافر تھے تو مدینہ میں آنحضرت ﷺ کے پاس آ کر مہمان رہے- رات کو گھر کی تمام بکریوں کا دودھ پی گئے- لیکن آپ نے کچھ نہ فرمایا- اور رات تمام اہل بیت نبوی بھوکے رہے-

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 6 ص 397)

اسلام قبول کر لیا

ایک رات ایک غیر مسلم آنحضرت ﷺ کے ہاں مہمان ہوا- آپؐ نے اسے بکری کا دودھ دوہ کر دیا لیکن وہ سیر نہ ہوا- پھر دوسری بکری کا دودھ پیش کیا لیکن پھر بھی اس کی تسلی نہ ہوئی- اس پر تیسری، چوتھی یہاں تک کہ وہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا- اسی حسن اخلاق کا اثر تھا کہ صبح اس کافر نے اسلام قبول کر لیا- اور پھر صرف ایک بکری کے دودھ پر قانع ہو گیا-

(مسلم کتاب الاشربہ باب المومن یاکل فی معی واحد)

دس آدمی لے گئے

جب اصحاب الصفۃ کو کھلانے کے لئے حضورؐ کے پاس کچھ بھی نہ ہوتا تو آپ عام صحابہ کو خدمت کی ترغیب دلایا کرتے تھے۔

ایک بار آپ نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو۔ وہ ان میں سے تین آدمی اور جس کے پاس چار آدمیوں کا کھانا ہو وہ ان میں سے پانچ آدمی ساتھ لے جائے۔ چنانچہ حضرت ابوبکر تین آدمی ساتھ لے گئے لیکن آنحضرت ﷺ دس آدمیوں کو لے گئے۔

(صحیح مسلم کتاب الاشربہ باب اکرام الضیف)

دار الضیافت

مدینہ اسلام کا مرکز تھا۔ اور عرب میں مختلف اطراف اور صوبوں سے جوق در جوق لوگ بارگاہ نبویؐ میں حاضر ہوتے تھے۔ ایسے مہمانوں کی سہولت کے لئے حضورؐ کے گھر کے علاوہ کم از کم دو ایسے مقامات کا ذکر ملتا ہے۔ جہاں مہمان ٹھہرائے جاتے تھے۔ چنانچہ ایک صحابیہ رملہؓ کا گھر دار الضیوف تھا۔ اور مہمان یہاں اترتے تھے۔

(زرقانی ذکر وفود)

اسی طرح حضرت امّ شریکؓ جو نہایت دولت مند اور نہایت فیاض صحابیہ تھیں۔ انہوں نے اپنے مکان کو مہمان خانہ بنا دیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں باہر سے جو مہمان آتے تھے وہ اکثر ان ہی کے مکان پر ٹھہرتے تھے۔

(نسائی کتاب النکاح باب خطبۃ فی النکاح)

آنحضرت ﷺ بہ نفس نفیس ان مہمانوں کی خاطر داری اور تواضع فرماتے تھے۔ یوں بھی جو لوگ حاضر ہوتے تھے وہ بغیر کھائے پئے واپس نہ جاتے تھے۔

(صحیح مسلم)

جانی دشمنوں کی مہمان نوازی

اکرام ضیف کا سلسلہ صرف عام مہمانوں تک محدود نہ تھا۔ بلکہ جانی دشمن بھی اس چشمہ سے سیراب ہوتے تھے اور حضور اکرم ﷺ کے ارشادات کے مطابق جنگی قیدیوں سے مہمانوں کا سا سلوک کیا جاتا تھا اور صحابہ خود دکھ اٹھا کر ان کے آرام کا خیال رکھتے تھے۔ چنانچہ ابو عزیز بن عمیر جو جنگ بدر میں قید ہوئے تھے۔ بیان کرتے ہیں کہ انصار مجھے تو پکی ہوئی روٹی دیتے تھے۔ اور خود کھجوریں وغیرہ کھا کر گزارہ کر لیتے تھے اور کئی دفعہ ایسا ہوتا کہ اگر ان کے پاس روٹی کا کوئی چھوٹا سا ٹکڑا بھی ہوتا تو وہ مجھے دے دیتے اور خود نہ کھاتے تھے۔ اور اگر میں تامل کرتا تو اصرار کے ساتھ کھا لیتے تھے۔

حضورؐ اور آپ کے صحابہ کا یہ وہ عظیم الشان اسوہ ہے جو دل پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور آج بھی اسلام کے دشمن اس عالی ظرفی کا اعتراف کرنے پر مجبور ہیں چنانچہ سر ولیم میور لکھتا ہے کہ :-

"محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات کے ماتحت انصار و مہاجرین قیدیوں کے ساتھ بڑی محبت اور مہربانی کا سلوک کیا کرتے تھے۔ چنانچہ بعض قیدیوں کی اپنی شہادت ہے کہ خدا بھلا کرے مدینہ والوں کا وہ ہم کو سوار کرتے اور خود پیدل چلتے تھے۔ ہم کو گندم کی پکی ہوئی روٹی کھلاتے اور خود کھجوریں وغیرہ کھا کر گزارہ کر لیتے تھے۔ کئی قیدی محض اس حسن سلوک سے متاثر ہو کر مسلمان ہو گئے۔

(لائف آف محمد۔ حالات قیدیان بدر)

مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب کا ذکر خیر

سید سجاد احمد صاحب

مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب صدر محلّہ نصیر آباد حلقہ سلطان و ہیڈ کلرک فضل عمر ہسپتال ربوہ 20 فروری 2001ء کو راہی ملک بقا ہو گئے۔

سلیم صاحب کے آباء واجداد دھرم کوٹ بگہ نزد بٹالہ کے باسی تھے۔ ان کے پردادا امام الدین صاحب مہر الدین صاحب، اور فتح دین صاحب تھے۔ ان میں سے ایک بھائی فتح دین صاحب کو ان کے دو بھائیوں نے حصول تعلیم کے لئے کاشتکاری وغیرہ سے فارغ کر دیا اور انہوں نے ایک عالم سے عربی زبان اور صرف ونحو کی تعلیم حاصل کی ازاں بعد کپڑے کی تجارت شروع کر دی۔ ایک دفعہ کپڑا لے کر کہیں جا رہے تھے۔ کہ راستہ میں ایک دوست سے ملاقات ہوئی اس دوست نے برسبیل تذکرہ بات کی کہ موضع قادیان میں ایک شخص مرزا غلام احمد صاحب نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ جو مسیح موعود آخری زمانہ میں آنے والا تھا۔ وہ میں ہوں۔ یہ صاحب چونکہ پڑھے لکھے اور روشن خیال تھے۔ اسلئے فی الفور تلاش حق کے لئے قادیان روانہ ہو گئے وہاں پہنچ کر حضرت مسیح موعود کی زیارت کی اور اپنی روشن ضمیری کے باعث ان کے قلب سلیم نے گواہی دی کہ یہ شخص منجانب اللہ اور سچا ہے۔ چنانچہ اسی وقت بیعت سے مشرف ہوئے۔ اور واپس اپنے گاؤں آ کر اپنے بھائیوں اور دیگر عزیز واقارب کو پیغام حق پہنچایا۔ جس کے نتیجہ میں ان کے دونوں بھائی اور دیگر عزیز مشرف بہ احمدیت ہو گئے۔ ان تینوں بھائیوں میں سے ایک بھائی سلیم صاحب کے پردادا چوہدری مہر الدین صاحب بھی تھے۔ ان کے لڑکے چوہدری فضل حق صاحب جو سلیم صاحب کے دادا تھے نے بھی اسی وقت بیعت کر لی۔

پارٹیشن پر ان کا خاندان جڑانوالہ کے نواح میں آ کر آباد ہوا۔ اس وقت سلیم صاحب ساڑھے چار سال کے تھے وہیں میٹرک تک تعلیم حاصل کی اور تلاش معاش کے سلسلے میں ایک عزیز کے پاس لاہور گئے اور پاکستان ریلوے میں بطور مکینک ملازمت کی پھر بوجوہ یہ ملازمت ترک کر کے ایگریکلچرل یونیورسٹی فیصل آباد میں چند سال بطور کلرک ملازم رہے۔ پھر 1965ء میں پاکستان آرمی جوائن کر لی۔ لیکن کچھ عرصہ بعد وہاں سے فارغ ہو گئے اور واپس اپنے گاؤں آ گئے۔ اس دوران الفضل میں صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے بعض آسامیوں کا اعلان نظر سے گزرا۔ انہوں نے اپنے کوائف کے ساتھ درخواست دے دی۔ کال آنے پر انٹرویو کے بعد انہیں منتخب کر لیا گیا اور صیغہ امانت میں متعین ہوئے۔ بعد میں فضل عمر ہسپتال میں تعیناتی ہوئی۔ صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت کا یہ عرصہ کم وبیش 22 سال ہے۔

محلّہ نصیر آباد حلقہ سلطان کی صدارت کا عرصہ چار سال پر محیط ہے۔ انجمن کی ملازمت اور صدارت کے دوران آن ڈیوٹی وفات پائی۔ ملازمت کے فرائض مفوضہ اور صدارت کی اہم ذمہ داری آخری دم تک نبھاہیں۔ وفات سے آٹھ دن قبل بندش پیشاب کی تکلیف ہوئی ان کی اہلیہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ نے بتایا۔ کہ جس دن بیماری کا حملہ ہوا وہ کام میں مصروف تھے اور چارپائی پر بیٹھے مستحقین گندم کی فہرست تیار کر رہے تھے۔ میں نے کہا کہ آپ بیمار ہیں آرام کریں کام تو بعد میں بھی ہو سکتا ہے۔ اس پر کہا یہ کام میرا ہے میں نے ہی کرنا ہے اور کون کرے گا۔ اسی وقت باہر ایمبولنس کا ہارن ہوا جو انہیں فضل عمر ہسپتال پہنچانے کے لئے منگوائی گئی تھی وہ جو کام کر رہے تھے ادھورا چھوڑ کر ہسپتال میں جا داخل ہوئے۔ بعد ازاں ساحل اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں منتقل کیا جاتا رہا۔ لیکن باوجود ہر ممکن علاج معالجہ کے وہ جانبر نہ سکے اور ان کی میت ہی واپس ربوہ پہنچی۔

سلیم صاحب عمر بھر خوب سے خوب تر کی تلاش میں تگ ودو کرتے رہے۔ انہوں نے اپنے آپ کو ہمیشہ معمور الاوقات رکھا صدر کے علاوہ امام الصلوٰۃ بھی تھے۔ نمازوں میں باقاعدگی ان کا طرہ امتیاز تھی۔ سوائے اشد مجبوری کے ساری نمازیں خود پڑھاتے قرآن کریم حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود کا درس خود دیتے۔ بیت کی صفائی ستھرائی کرنے میں پیش پیش رہتے وہ ہر کام اپنے ہاتھ سے خود کرنے کے عادی تھے بیت کی توسیع کے موقع پر سارا تعمیراتی کام اپنی نگرانی میں کروایا۔ نگرانی کیلئے رات کو چارپائی منگوالی میں نے پوچھا کہ یہ کس لئے تو کہا کہ تعمیراتی سامان بکھرا پڑا ہے میں رات کو یہاں سوؤں گا۔ میں نے بھی چارپائی منگوالی اور ہم دونوں جب تک تعمیر مکمل نہ ہو گئی رات کو وہیں سوتے رہے۔ وضو کے لئے ٹونٹیاں۔ ٹینکی پنکھوں کی فٹنگ بجلی کی وائرنگ رنگ وروغن کا سارا کام اپنے سامنے کروایا۔ کبھی موسم خراب ہوتا بارش یا آندھی آنے کا امکان ہوتا۔ تو خواہ رات کا کوئی بھی وقت ہو فوراً گھر سے بیت میں پہنچ جاتے اور خود صحن میں پڑی ہوئی صفوں کو اندر رکھتے۔ صبح کی نماز کے بعد رسید بک لے کر گھر گھر جا کر چندہ وصول کرتے۔ شادی غمی کے موقع پر ہمیشہ ہر ایک کی مدد کرتے اگر کوئی بیمار ہوتا تو عیادت کرتے علاج معالجہ میں اسکی مدد اور دلجوئی کرتے ایک دفعہ میری کم سن نواسی شدید بیمار ہو گئی۔ سب گھر والے گھبرا گئے میں نے فوراً سلیم صاحب کو اطلاع دی انہوں نے تسلی تشفی کے ساتھ ساتھ ایمبولنس کے لئے فون کیا چنانچہ 15/20 منٹ میں ایمبولنس آ گئی۔ خود آ کر بٹھایا اور ساتھ ہی فرمایا کسی قسم کی کوئی بھی ضرورت ہو تو مجھے اطلاع دیں اور پھر ہسپتال کے چارجز میں بھی کمی کروادی۔ محلّہ کے غریبوں ناداروں کا خاص خیال رکھتے اور ان کی ضروریات پوری کرتے۔ کسی وقت کوئی اپنی غرض لے کر آئے۔ تو بطیب خاطر اس کا کام کر دیتے۔ لیکن نہ کسی کو بتاتے نہ جتلاتے بڑی خاموشی اور اخفاء سے ہر ایک کے کام آتے۔ عیدین کے موقع پر بارہا دفعہ میرے گھر آ کر اور چپکے سے کچھ رقم میرے ہاتھ میں تھما جاتے۔

ان کے ہر کام میں مستعدی پائی جاتی تھی عام طور پر سائیکل استعمال کرتے اور بڑی تیزی سے سائیکل چلاتے۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ راہ میں آتے جاتے مجھے انہوں نے دیکھا ہو اور سائیکل ٹھہرا کر ساتھ چلنے کی پیشکش نہ کی ہو اور اس طرح سائیکل کے پیچھے بٹھا کر منزل مقصود پر پہنچا دیتے۔ غرضیکہ وہ بلا امتیاز ہر ایک کے کام آئے اور میں نے دیکھا کہ نیکی کے کاموں میں وہ کبھی نہ تھکے ہمیشہ عزم جواں رکھا۔ ہمارا محلّہ آبادی سے ہٹ کر ہے راہ میں کھیت وغیرہ بھی آتے ہیں۔ کئی دفعہ اس راہ پر لوٹ مار بھی ہوئی ایسے مواقع پر سلیم صاحب بڑی تیزی اور مستعدی سے گھر سے نکلتے اور اہل محلّہ کے ساتھ دوڑتے ہوئے موقع پر پہنچ جاتے۔ ایک دفعہ ان کی نئی سائیکل بھی لٹیروں نے چھین لی۔ لیکن شکوہ کناں نہ ہوئے اور چند دن بعد نئی سائیکل خرید لی اور پھر رواں دواں ہو گئے۔ یادوں اور واقعات کا سلسلہ تو لامتناہی ہے۔ لیکن بلاخوف تردید یہ کہا جا سکتا ہے کہ موصوف ہمہ صفت بڑے مخلص ہمدرد، دردمند، نافع الناس اور احمدیت کے شیدائی ایک مخلص انسان تھے۔

اے خدا برتربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

باقی صفحہ 7 پر

تعلیمی اداروں میں کمپیوٹر سائنس کی ڈگری حاصل کرنے کا طریقہ کار

محترم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب چیئرمین اے اے سی پی

کمپیوٹر سے آگاہی بڑھنے کے ساتھ ساتھ گزشتہ چند سالوں میں کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبہ میں غیر معمولی تیزی سے ترقی ہوئی ہے۔اس ٹیکنالوجی نے پیغام رسانی کے شعبہ میں انقلاب برپا کر دیا ہے اور اطلاعات کی دنیا کو گلوبل ولیج میں تبدیل کر دیا ہے۔اکیسویں صدی کے آغاز پر یہ بات تسلیم کی جانے لگی ہے کہ جو ممالک اور قومیں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دوڑ میں آگے ہوں گی وہی دنیا کی قیادت کریں گی۔اس کی اس اہمیت کے باعث دنیا بھر کی قومیں اس ٹیکنالوجی میں خود کفالت کی کوششوں میں مصروف ہیں۔اسی لئے اس شعبہ میں مہارت رکھنے والے افراد کی ضرورت موجود ہے۔اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے پاکستان کے بڑے شہروں میں بالخصوص اور ملک بھر میں بالعموم انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم دینے والے ان گنت ادارے کام کر رہے ہیں۔ان میں سے بعض ادارے تعلیم مہیا کرنے کے لحاظ سے معیاری ہیں جبکہ اکثر ادارے صرف کاروبار کی غرض سے کھولے گئے ہیں۔یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ تمام اداروں کی فیسیں بہت زیادہ ہوتی ہیں اور بعد میں ملازمت کے حصول میں مشکل کا سامنا بھی دیکھنے میں آیا ہے۔

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کی ایک ذمہ داری احمدی نوجوانوں کی صحیح رہنمائی کرنا بھی ہے اس کے لئے انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم دینے والے مختلف اداروں کے سروے کا ایک پراجیکٹ شروع کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں پہلا سروے لاہور سے تعلق رکھنے والے اداروں کا کیا گیا ہے۔اس کام میں زیادہ تر محنت مکرم فہیم اعجاز احمد صاحب کی ہے ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔لاہور کے اداروں کے ساتھ ساتھ غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کو بھی اس سروے میں شامل کیا گیا ہے۔ممکن ہے کہ اس سروے کے بعد اعداد و شمار یا فیسوں میں معمولی تبدیلی ہوئی ہو۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ان اداروں کی جو Ranking کی گئی ہے وہ مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھ کر کی گئی ہے۔1-فیکلٹی 2-کورس کا معیار 3-داخلہ کے لئے تعلیمی قابلیت اور طریقہ کار 4-مارکیٹ ٹرینڈ۔

قارئین کے لئے ان اداروں میں BCS اور MCS کی ڈگریوں کے حصول کا طریقہ کار اور دیگر تفصیلات درج کی جا رہی ہیں۔

BCS کے لئے انسٹیٹیوٹس کی فہرست

انسٹیٹیوٹ کا نام	ڈگری	عرصہ	داخلہ کا وقت	داخلہ کا طریقہ کار	کیا ڈگری منظور شدہ ہے	ویب سائٹ ای میل یا فون نمبر	کورس کی فیس	رینکنگ
FAST انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنس (نیشنل یونیورسٹی لاہور کیمپس)	بی سی ایس BCS	4 سال	جولائی	ٹیسٹ 100% میتھ 70% انگریزی 10% سائنس 10% IQ 10%	یو جی سی سے منظور شدہ	www.fast.edu.pk 042-111-128-128	72.000 روپے سالانہ	1
غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ (GIK) ٹوپی، صوبہ سرحد	بی ای سی ایس BECS	4 سال	اکتوبر	ٹیسٹ 100% ایف ایس سی میں کم از کم 60% نمبر ضروری ہیں	پاکستان انجینئرنگ کونسل سے منظور شدہ	www.giki.edu.pk	150,000 سالانہ ہوسٹل اخراجات 50,000 سالانہ	2
لمس (LUMS)	بی سی ایس (BCS)	4 سال	نومبر	انٹرمیڈیٹ + SAT ٹیسٹ	یو جی سی سے منظور شدہ	www.lums.edu.pk 042-5722670-79	7,00,000 روپے	3
یونیورسٹی کالج آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (UCIT) پنجاب یونیورسٹی	BCS	4 سال	مارچ اور ستمبر	میتھ میں انٹرمیڈیٹ ٹیسٹ 50% + اکیڈمک 50%	پنجاب یونیورسٹی ڈگری دیتی ہے	042-5868634	3000 ماہانہ +18000 5295 فیس سالانہ	4
انفارمیٹکس (Informatics)	بی بی آئی ٹی BBIT	3 سال	معین وقت نہیں	ایف ایس سی/اولیول	کرٹن یونیورسٹی آسٹریلیا سے منظور شدہ	042-5757444 042-5757550	3,90,000 روپے	5
پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنسز (PICS)	بی سی ایس BCS	3 سال	سال میں دو مرتبہ	ایف اے، ایف ایس سی اولیول	پنجاب یونیورسٹی سے منظور شدہ		3,85,000 روپے	6
پاک ایمز (PAK AIMS)	بی سی ایس BCS	3 سال	جون، جولائی	انٹرمیڈیٹ میتھ کے ساتھ	پنجاب یونیورسٹی سے منظور شدہ	042-5751115-8	2,01,500 روپے	7
ہجویری کالج آف کمپیوٹر سائنسز	بی سی ایس BCS	3 سال	ہر چار ماہ بعد	میتھ میں ایف ایس سی اور بی سی ایس کے لئے ٹیسٹ میڈیکل طلباء کے لئے میتھ بطور اضافی مضمون ضروری ہے	BCS پنجاب یونیورسٹی سے منظور شدہ	042-5760136-7 042-5750493-4	2 8000 روپے	8
انسٹیٹیوٹ آف لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ (ILM)	بی سی ایس BCS	3 سال	سال میں تین دفعہ صرف صبح	انٹرمیڈیٹ + ٹیسٹ	ہمدرد یونیورسٹی کی طرف سے ڈگری	042-588-2640 042-588-2940 042-111300200	2.50.000 روپے	9
لسبا (LISSBA) کالج	بی سی ایس BCS	3 سال	سال میں دو دفعہ	ایف اے - ایف ایس سی اولیول	پنجاب یونیورسٹی سے منظور شدہ	042-5712691 042-873946	110.000 روپے	10

انسٹیٹیوٹ کا نام	ڈگری	عرصہ	داخلہ کا وقت	داخلہ کا طریقہ کار	کیا ڈگری منظور شدہ ہے	ویب سائٹ' ای میل یا فون نمبر	کورس کی فیس	رینکنگ
ٹی آئی یو (TIU)	بی سی ایس BCS	2 سال	ہمیشہ جاری رہتا ہے	ایف اے' ایف ایس سی او لیول	پنجاب یونیورسٹی سے منظور شدہ	042-5712274	1,70,000 روپے	11
پریسٹن یونیورسٹی	بی سی ایس BCS	2 سال	ہر چار ماہ بعد	ایف ایس سی میتھ کے ساتھ یا میتھ کے بغیر	--	www.preston.edu.pk 042-5880974 042-5865597	95,000 روپے	13
پریمیئر کالج	بی سی ایس BCS	اڑھائی سال	سال میں ایک دفعہ	ایف اے' ایف ایس سی' او لیول کم از کم 45% نمبر	پنجاب یونیورسٹی سے منظور شدہ	www.premier.edu.pk 042-5884274-6	1,58000 روپے	12
الخیر یونیورسٹی' لاہور کیمپس	بی سی ایس BCS	2 سال	ہر چار ماہ بعد	صرف انٹرمیڈیٹ	یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سے منظور شدہ	042-5884273 042-5883721	142000 روپے	14
سکالرز کالج	بی سی ایس BCS	2 سال	سال میں دو مرتبہ	میتھ کے ساتھ ایف ایس سی اور انٹری ٹیسٹ	--	042-7587227 042-7571826	1,12,000 روپے	15

MCS کے لئے انسٹیٹیوٹس کی فہرست

انسٹیٹیوٹ کا نام	ڈگری	عرصہ	داخلہ کا وقت	داخلہ کا طریقہ کار	کیا ڈگری منظور شدہ ہے	ویب سائٹ' ای میل یا فون نمبر	کورس کی فیس	رینکنگ
FAST انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنسز (نیشنل یونیورسٹی لاہور کیمپس)	ایم سی ایس MCS	2 سال	سال میں ایک مرتبہ	-	یونیورسٹی گرانٹ کمیشن سے منظور شدہ	www.fast.edu.pk 042-111-128-128	-	1
غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ (GIK) ٹوپی' صوبہ سرحد	ایم ایس سی ایس MSCS	2 سال ایک سال پڑھائی اور ایک سال تحقیق	سالانہ	GIK سے بی ای سی ایس کی ڈگری ٹیسٹ کے ذریعے	پاکستان انجینئرنگ کونسل سے منظور شدہ	www.giki.edu.pk	-	2
لمس (LUMS)	ایم سی ایس (MCS)	1 سال	نومبر	جی آر ای GRE	یونیورسٹی گرانٹ کمیشن سے منظور شدہ	www.lums.edu.pk	2,00,000 روپے	3
یونیورسٹی کالج آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (UCIT) پنجاب یونیورسٹی	ایم سی ایس MCS	2 سال	مارچ اور ستمبر	میتھ کے ساتھ انٹرمیڈیٹ 50% ٹیسٹ 50% اکیڈمک	پنجاب یونیورسٹی ڈگری دیتی ہے	042-5868634	3000 ماہانہ +18000 5295 فیس سالانہ	4
پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنسز (PICS)	ایم سی ایس MCS	2 سال	سال میں دو مرتبہ	بڑی یونیورسٹی سے CS میں گریجوایٹ	-	-	3,85,000 روپے	5
پاک ایمز (PAK AIMS)	ایم سی ایس MCS	2 سال	-	میتھ کے ساتھ BSc یا بی سی ایس BCS	-	042-5751115-8	1,69,000 روپے	6
ہجویری کالج آف کمپیوٹر سائنسز	ایم سی ایس MCS	2 سال	ہر چار ماہ بعد	کم از کم گریجوایشن + ٹیسٹ	-	042-5760136-7 042-5750493-4	2,16,000 روپے	8
انسٹیٹیوٹ آف لیڈرشپ اینڈ منیجمنٹ (ILM) لاہور	ایم-سی-ایس MCS	2 سال	سال میں تین دفعہ	کوئی بھی گریجوایشن + ٹیسٹ	ہمدرد یونیورسٹی کی طرف سے ڈگری	042-5882640 042-5882940	2,50,000 روپے	7
پریمیئر کالج	ایم سی ایس MCS	2 سال	-	کم از کم B.A	-	www.premier.edu.pk 042-5884274-6	1,34,000 روپے	9
ٹی آئی یو (TIU)	ایم سی ایس MCS	16 مہینے	ہمیشہ جاری	گریجوایشن	-	042-5712274	1,10,000 روپے	10
لسبا کالج (LISSBA)	ایم سی ایس MCS	2 سال	سال میں دو دفعہ	گریجوایشن یا BCS	-	042-5712691 042-873946	82,000 روپے	11
پریسٹن یونیورسٹی	ایم سی ایس MCS	15 مہینے	ہر چار ماہ بعد	کسی بھی مضمون میں کم از کم بی اے ہونا لازمی ہے	پریسٹن یونیورسٹی یو ایس اے سے منظور شدہ	www.preston.edu.pk 042-5880974 042-5865597	85,000 روپے	12
الخیر یونیورسٹی' لاہور کیمپس	ایم سی ایس MCS	2 سال	-	صرف بی-اے	یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سے منظور شدہ	042-5884237 042-5883721	1,57,000 روپے	13
سکالرز کالج	ایم سی ایس MCS	15 ماہ	سال میں دو مرتبہ	بی اے اور انٹری ٹیسٹ	-	042-7587227 042-7571826	58000 روپے	14

اطلاعات و اعلانات

اپرنٹس نرسز کی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اس کے لئے تعلیمی معیار کم از کم میٹرک / سائنس 45% کے ساتھ مقرر کیا گیا ہے۔ طلباء و طالبات کے لئے عمر کی حد 15 سے 20 سال ہے۔ اور غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ منتخب شدہ طلباء و طالبات سال اول کو مبلغ -/500 روپے وظیفہ ملے گا۔ کامیابی کے بعد سال دوم اور سال سوم میں ماہوار وظیفہ -/1000 روپے ملے گا۔ تحریری ٹیسٹ میں کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو Viva ہوگا۔ درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹر صدر محلہ / امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بمعہ فوٹو کاپی سند میٹرک و شناختی کارڈ، ب فارم مورخہ 31- اکتوبر 2001ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم محمد اعظم فاروقی معلم وقف جدید حال چک نمبر 45 مڑ ضلع شیخوپورہ کو مورخہ 30-9-2001 کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام محمد یحیٰی خان تجویز کیا گیا ہے۔ جو مکرم میاں نذر محمد صاحب سابق درویش قادیان کا پوتا اور مکرم علی محمد صاحب پریم کوٹی کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم بشارت محمود صاحب محلہ دارالنصر وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کے والد محترم مکرم عبدالقدیر صاحب حال امریکہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے پیشاب کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ بوجہ شوگر فی الحال آپریشن نہیں ہو سکتا۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

نادار مریضوں کی فوری امداد

ابتلاء اور مشکلات میں صدقہ دینے سے اللہ تعالیٰ مصائب کو ٹال دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے لاچار اور نادار مریضوں کے لئے دل کھول کر عطیات دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

واقفین نو لاہور

مورخہ 8- اگست 2001ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مختلف حلقہ جات (ماڈل ٹاؤن فیصل ٹاؤن۔ گارڈن ٹاؤن کوٹ لکھپت اور جنرل ہسپتال) کے واقفین نو کا اجلاس ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے والدین اور واقفین نو بچوں سے خطاب فرمایا اور مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی اور ان کا نصاب کے مطابق مختصر جائزہ بھی لیا۔ دعا سے اجلاس کا اختتام ہوا۔

حاضری واقفین نو 50 والد 16 مائیں 40

مورخہ 30 جولائی تا 8 اگست دس یوم کے لئے واقفین نو مغلپورہ کی تعلیمی و تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ جس میں واقفین نو بچوں کو ان کا نصاب یاد کروایا گیا اور گھر کے لئے ہوم ورک بھی دیا گیا۔ یہ کلاس روزانہ بعد نماز عصر ایک گھنٹہ کے لئے منعقد ہوئی۔ اس کلاس کی نگرانی محترمہ بشریٰ محمود صاحبہ نے فرمائی۔ تدریس کے فرائض محترم محمد توفیق صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ بلقیس صاحبہ نے انجام دیئے۔

حاضری 15 واقفین نو اور واقفات نو شامل ہوئے۔

مورخہ 29 جولائی 2001ء کو بیت الذکر مغل پورہ میں واقفین نو کا تحریری اور زبانی امتحان منعقد ہوا۔ جس میں واقف نو عزیزم فطین احمد نے 100% اور واقف نو عزیزہ ردا محمود نے 65% نمبر حاصل کئے اس امتحان میں کل 11 واقفین نو اور واقفات نو نے شرکت کی۔

(وکالت وقف نو)

بقیہ صفحہ 4

دوسرے دن بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور موصی ہونے کے ناطے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مکرم کرنل ڈاکٹر عبدالخالق صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے بعد از تدفین دعا کرائی۔ اور کثیر تعداد میں اہل محلّہ اور دیگر احباب نماز جنازہ اور تدفین میں شامل ہوئے۔

سلیم صاحب بڑی جلدی میں تھے انہیں شاید اپنی وفات کا یقین ہو گیا تھا۔ اسی لئے دن رات خدمت دین اور ہمدردی خلق میں مصروف رہے ان کی خواہش ہوتی کہ کوئی کام ادھورا نہ چھوڑیں اور اپنی پچپن سالہ زندگی میں کارہائے نمایاں سرانجام دے کر داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

یتیم بچوں کا مستقبل شاندار بنانے میں معاونت فرمائیں
(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ۔ دارالضیافت ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مقبوضہ کشمیر اسمبلی پر حملہ مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی اسمبلی کے دروازے کے عین سامنے ایک کار بم کے شدید دھماکہ میں 30 افراد ہلاک اور 100 کے قریب زخمی ہو گئے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ ایک خودکش حملہ تھا۔ دوپہر کے ایک بجے کے بعد جبکہ اسمبلی کا اجلاس ختم ہوئے صرف 20 منٹ ہوئے تھے گولہ بارود سے لدی ہوئی ایک کار کو اس کے ڈرائیور نے اسمبلی کی عمارت سے ٹکرا دیا۔ اسمبلی بلڈنگ کا بڑا حصہ تباہ ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ دھماکے کے ساتھ ہی حملہ آوروں نے اسمبلی کی بلڈنگ کے اندر گھس کر فائرنگ بھی شروع کر دی جس کے نتیجے میں مزید کئی افراد ہلاک و زخمی ہوئے ایک اطلاع کے مطابق مجاہدین کی تنظیم جیش محمد نے اس دھماکے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ یہ تنظیم ہائی جیکروں کے ذریعے قید سے چھڑوائے گئے مولانا مسعود اظہر نے رہائی کے بعد قائم کی ہے۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ قریبی 5 منزلہ ہوٹل سمیت اردگرد کی 150 عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔ بھارتی فوج نے علاقے کو گھیرے میں لے کر اطراف میں کرفیو نافذ کر دیا ہے۔

اگلی کارروائی کشمیروں کے خلاف؟ بھارت کے وزیر داخلہ کرشن لال ایڈوانی نے کہا ہے کہ امریکہ نے یقین دلایا ہے کہ اگلی کارروائی کشمیری مجاہدین کے خلاف ہوگی۔ کشمیری مجاہدین کے علاوہ پاکستان میں قائم جہادی کیمپوں پر بھی حملے کئے جائیں گے۔ یہ کارروائی افغانستان کے خلاف کی جانے والی مہم کے بعد شروع ہوگی۔

کیمیائی حملوں کا خطرہ امریکی وزیر دفاع نے خبردار کیا ہے کہ دہشت گردی کی حمایت کرنے والے ممالک کیمیائی حملے کر سکتے ہیں۔ مسٹر رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ اسامہ اور اس کی تنظیم القائدہ سمیت 27 گروپوں اور تنظیموں کے اثاثے فوری طور پر منجمد کر دیئے جائیں۔ دہشت گردوں کی گرفتاری کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔

طالبان کی سیاسی تیاریاں طالبان نے سیاسی طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کے لئے تین صوبوں میں قبائلی سرداروں کو اقتدار میں شریک کر لیا ہے۔ صوبہ پکتیا اور خوست میں مقامی قبائلی بزرگ ہر حکومتی ادارے میں شریک ہوں گے۔

اسامہ کی پناہ گاہ ڈھونڈنے میں ناکامی

امریکہ اسامہ بن لادن کی افغانستان میں پناہ گاہ ڈھونڈنے میں ناکام ہو گیا ہے۔ امریکی جریدے نیوز ویک کے مطابق اس ناکامی کے بعد امریکہ نے بمباری کا منصوبہ ختم کر دیا ہے۔ اب اسامہ اور اس کے ساتھیوں کے ٹھکانے تلاش کر کے نشانہ بنانے کے لئے خصوصی دستے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بش انتظامیہ کانگرس کو گزشتہ ہفتے خفیہ طور پر بتا چکی ہے کہ خصوصی دستے پہلے ہی افغانستان کے اندر پہنچ چکے ہیں۔ اگر شدید بمباری کا فیصلہ کیا گیا تو پہلے امریکی طیارے افغان آبادیوں پر خوراک گرائیں گے تاکہ طالبان کے لئے عوامی حمایت ختم کی جا سکے۔

بنگلہ دیش میں انتخابات کے لئے پولنگ

بنگلہ دیش میں عام انتخابات کے لئے پولنگ ختم ہو گئی۔ نتائج جلد آنا شروع ہو جائیں گے۔ دو بڑی سیاسی جماعتوں کی خاتون سربراہوں بیگم خالدہ ضیاء اور بیگم حسینہ واجد کے درمیان سخت مقابلہ ہے۔ دونوں نے اکثریت حاصل کرنے کے دعوے کئے ہیں۔ بیگم خالدہ ضیاء کو اہم مذہبی جماعتوں کی حمایت بھی حاصل ہے۔

ظاہر شاہ کے خلاف ملا عمر کا بیان افغانستان میں طالبان کے سربراہ ملا عمر نے افغانستان کے سابق شاہ ظاہر شاہ کے خلاف سخت بیان میں کہا ہے کہ ظاہر شاہ افغانستان آ کر دیکھے اس کی کیا درگت بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہماری حکومت کو غیر مستحکم کیا گیا تو طویل گوریلا جنگ ہوگی امریکہ کو روس بنا دیں گے انہوں نے کہا کہ امریکہ افغانستان، عرب اور مسلمانوں ملکوں کا پیچھا چھوڑ دے ورنہ ہمیشہ غیر محفوظ رہے گا۔

امریکہ پہلے ثبوت دے چین کے صدر جیانگ زیمن نے کہا ہے کہ امریکہ حملہ کرنے سے پہلے 11 ستمبر کے واقعات میں ملوث ہونے والوں کے بارے میں ثبوت دے۔ چین کے صدر نے یہ باتیں صدر جنرل پرویز مشرف سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہیں۔ چین کے وزیر خارجہ نے بھی پاکستانی وزیر خارجہ عبدالستار سے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ تاہم چین نے دہشت گردی کے معاملے میں پاکستانی موقف کی تائید و حمایت کی ہے۔

طالبان کے خلاف خفیہ منصوبے کی منظوری

امریکہ کے صدر جارج ڈبلیو بش نے طالبان کے خلاف خفیہ منصوبے کی منظوری دے دی ہے اس میں شمالی اتحاد کو مستحکم کیا جائے گا اور پشتون قبائل میں مزاحمت پیدا کی جائے گی۔ جنوبی پشتون قبائل کو طالبان کے خلاف متحرک کیا جائے گا۔ موقر امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ منصوبہ محض سیاسی حمایت تک محدود نہیں ہے۔ احمد شاہ مسعود کے بھائی نے مغربی ممالک سے روپیہ اور اسلحہ مانگ لیا ہے اور طالبان کو 6 سے 8 ماہ کے اندر شکست دینے کا وعدہ کر لیا ہے۔

بخار، زکام، کھانسی، دست، قے، درد، بدہضمی کی اولین دوا
بچوں کی غمگسار GHP-24/FL
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ 2: اکتوبر: گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 19 زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 3-اکتوبر غروب آفتاب: 5-54

☆ جمعرات 4-اکتوبر طلوع فجر: 4-40

☆ جمعرات 4-اکتوبر طلوع آفتاب: 6.01

امریکی حملہ ناگزیر نظر آتا ہے

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ طالبان کے دن گنے جا چکے ہیں۔ امریکہ کے ساتھ ان کی لڑائی ناگزیر نظر آتی ہے۔ بی بی سی ریڈیو سے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان طالبان کو بچانے کی بجائے ان سے رابطہ کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسی وجہ سے رابطہ کر رہے ہیں کہ ان کی جگہ پر معتدل لوگ آ سکیں اور حملہ ٹل جائے لیکن طالبان کے موقف سے لگتا ہے کہ جنگ ہو کر رہے گی۔

کوئٹہ سے جنگی طیاروں کے سکواڈرن کی منتقلی

دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ کوئٹہ ائرپورٹ بند نہیں کیا گیا تاہم ائربیس پر موجود جیٹ طیاروں کا ایک سکواڈرن معمول کی پریکٹس کے لئے روانہ ہوا ہے جس کی وجہ سے یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ ائربیس خالی کرایا گیا ہے۔ یہ طیارے پریکٹس سے فارغ ہو کر آجائیں گے۔

پاکستان کے لئے امریکی پیکج

امریکہ پاکستان سے جلد مزید پابندیاں ہٹا دے گا جس کے تحت پاکستان کو اسلحہ کی فروخت بحال ہو جائے گی۔ ابتدائی طور پر امریکہ پاکستان کو گن شپ ہیلی کاپٹرز اور حساس معلومات اکٹھی کرنے کے آلات فراہم کرے گا۔ جو افغانستان کے ساتھ سولہ میل طویل بارڈر پر پٹرولنگ کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔ بھارتی ویب سائٹ ''ریڈف'' کی رپورٹ کے مطابق امریکی سفیر وینڈی چیمبرلین نے پاکستان کے اعلیٰ حکام کو بتایا ہے کہ امریکہ پاکستان کو 75 ملین ڈالر کا امدادی پیکج دے گا جس سے افغان بارڈر پر کڑی نگرانی کی جاسکے گی۔

فیڈرل ریزرو فورس بنانے کا فیصلہ

وفاقی حکومت نے مظاہروں اور فسادات سے نمٹنے کی غرض سے فیڈرل ریزرو فورس بنانے کے لئے سفارشات الگ مانگ لی ہیں معلوم ہوا ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ کی صدارت میں امن و امان کے حوالے سے ہونے والے ایک اجلاس میں چاروں صوبوں کے آئی جی صاحبان نے شرکت کی تھی۔ جس میں اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی گئی کہ مظاہروں اور احتجاجی ریلیوں سے نمٹنے کے لئے ایک ایسی فورس کی ضرورت ہے جو مستقل بنیادوں پر ان امور کے لئے اپنے فرائض سرانجام دے۔ تجویز کیا گیا کہ سابق فوجیوں کو اس مقصد کے لئے بھرتی کر کے ٹریننگ کے لامحدود اخراجات بچائے جاسکتے ہیں۔

ڈالروں اور پونڈ کی قیمتوں میں کمی

امریکہ اور دیگر یورپی ممالک کے قرضوں کی ری شیڈیولنگ' نئی غیر ملکی امداد کے ملنے کی توقعات اور پاکستان کی ادائیگیوں کا توازن درست ہونے کے باعث صوبائی دارالحکومت کی اوپن مارکیٹ میں امریکی ڈالر گر گیا۔ پاکستانی روپے کے مقابلے میں مزید دو روپے جبکہ پونڈ کی قیمت ساڑھے تین روپے کم ہو گئی۔ اس ریکارڈ کمی سے اُن افراد میں پریشانی کی لہر دوڑ گئی جنہوں نے ڈالر خرید کر جمع کر رکھے تھے۔ اس کمی کے بعد لوگ ڈالرز بیچنے کے لئے دوڑ پڑے۔ مارکیٹ میں ڈالر کی قیمت 63.50 روپے خریداری تھی۔

بس اور ٹرک میں تصادم 14 ہلاک

دنیا پور کے قریب بس اور ٹرک کے ہولناک تصادم کے نتیجے میں تین عورتوں اور دو بچوں سمیت 14 افراد جاں بحق اور 26 زخمی ہو گئے۔ فیصل آباد سے بہاولپور جانے والی بس دوسری بس سے مقابلہ کرتی ہوئی آرہی تھی کہ سامنے سے آنے والے ٹرک سے ٹکرا گئی اور کھیتوں میں جا گری جس کے نتیجہ میں 14 افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ 7 شدید زخمیوں کی نازک حالت کے پیش نظر بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بھجوا دیا گیا جبکہ بقیہ زخمیوں کو دنیاپور سول ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔

جمہوریت سے مشروط پابندیاں برقرار ہیں

واشنگٹن سے نیر زیدی کی رپورٹ کے مطابق پاکستان پر جمہوریت سے مشروط امریکی پابندیاں بدستور برقرار ہیں۔ امریکی سرکاری ذرائع نے ان خبروں کو بے بنیاد قرار دیا ہے کہ صدر بش نے دفعہ 508 کے تحت لگائی جانے والی پابندیاں اٹھا لی ہیں۔ صدر بس کو مذکورہ پابندیاں اٹھانے کا اختیار نہیں ہے۔ سینٹر براؤن اس سلسلے میں ترمیم متعارف کرا رہے ہیں۔

پاک افغان سرحدی علاقے میں مہاجر کیمپ کا سروے مکمل

افغانستان میں کسی بھی ناخوشگوار صورتحال اور امریکی ممکنہ کارروائی کے نتیجے میں پاکستان میں افغان مہاجرین کی بڑے پیمانے پر چمن کے راستے آمد کے امکانات کے پیش نظر سرحدی علاقے سرخاب' سرانان' جنگلی پیر علیزئی اور گردی جنگل میں مہاجر کیمپ کے لئے سروے مکمل کر لیا گیا ہے۔ ان میں بعض کیمپوں میں پہلے ہی افغان مہاجرین کی بڑی تعداد مقیم ہے جبکہ بعض کیمپ خالی ہیں اور ان میں بڑی تعداد میں مہاجرین کو ٹھہرایا جاسکتا ہے سروے میں بتایا گیا ہے کہ حساس مقامات پر چیک پوسٹیں بڑھا دی گئی ہیں اور بھرپور کارروائی کے لئے امریکہ افغانستان میں کمیونیکیشن نیٹ ورک بنانے کے لئے کوشاں ہے۔

موجودہ صورتحال صلیبی جنگوں کا عندیہ دے رہی ہے

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ موجودہ صورتحال صلیبی جنگ کا عندیہ دے رہی ہے۔ ملت اسلامیہ عالمی برادری کے ساتھ مل کر یہ نتیجہ اخذ کرے کہ کونسا شخص یا جماعت عالمی دہشت گردی کے ذمہ دار ہیں۔ اپنے حقوق اور آزادی کی جدوجہد میں کامیاب ہونے والوں کو فریڈم فائٹرز کہا جاتا ہے۔

مسلم لیگی رہنما پانچ ساتھیوں سمیت قتل

نواحی گاؤں بھنگرانوالہ وفتالیاں کے چھ افراد کو پرانی دشمنی پر اندھا دھند فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ممتاز مسلم لیگی رہنما اور سابق امیدوار برائے نائب ناظم برائے شجاعت گروپ چودھری غلام احمد اپنے ساتھیوں سمیت ایک بچے کی عیادت کے لئے عزیز بھٹی شہید گجرات ہسپتال گئے۔ عیادت کے بعد واپس آرہے تھے کہ راستے میں موضع کوٹ امیر حسین کے نزدیک موٹر سائیکل پر سوار 2 نقاب پوش افراد نے موڑ کاٹتی گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کر دی اور شیشہ توڑ کر اندر بیٹھے ہوئے افراد کو گولیاں مار کر ہلاک کر دیا۔ ایک ماہ قبل مقتول پارٹی کے ایک شخص کو بھی اغوا کر کے قتل کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ چند ماہ قبل چوہدری غلام احمد کے بھائی کو بھی مخالفین نے مار ڈالا تھا۔ اس دشمنی میں اب تک دس افراد قتل ہو چکے ہیں۔

برطانیہ نے پاکستان کے لئے اضافی امداد کا اعلان کر دیا

بین الاقوامی ترقی کے لئے برطانوی وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان پر افغان مہاجرین کی بھاری تعداد میں آمد کے باعث پڑنے والے بوجھ کو ہلکا کرنے کی خاطر برطانیہ کی طرف سے پاکستان کو اضافی امداد دی جائے گی۔ یہ اضافی امداد صرف سرحد اور بلوچستان کے لئے ہی نہیں ہوگی بلکہ اس میں پاکستان کی دیگر ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔ ایک کروڑ 60 لاکھ ڈالر کی امداد محض صحت عامہ' ادویات اور حفظان صحت وغیرہ کے لئے دی جا رہی ہے۔

میاں ارشد کا پوسٹ مارٹم اور تشدد کی تصدیق

چنبہ ہاؤس میں مبینہ طور پر نیب کی تفتیش کے دوران ہلاک ہونے والے میاں ارشد بٹ کی ابتدائی پوسٹمارٹم رپورٹ میں تشدد کی تصدیق ہو گئی۔ تاہم ان کی موت کی اصل وجہ کیمیکل ایگزامینر کی رپورٹ آنے پر معلوم ہوگی۔ پولیس افسران کے مطابق ابتدائی رپورٹ میں میاں ارشد کے جسم پر تشدد کے نشانات کی تصدیق کے علاوہ آنکھ کے اوپر بھی کسی سخت چیز سے زخم کا نشان موجود ہے۔ رپورٹ کے مطابق ان کی پسلیاں بھی ٹوٹی ہوئی تھیں اور دل کے اردگرد خون جما ہوا تھا۔ پولیس افسران کی رپورٹ کے مطابق ابتدائی رپورٹ میں موت کی وجہ بیان نہیں کی گئی۔

پاکستان کے ذمہ 4 ارب ڈالر کے امریکی قرضے معاف

پاکستان کے ذمہ 4 ارب ڈالر کے امریکی قرضے معاف کرنے کی غرض سے بش حکومت نے سنٹرل بنک آف امریکہ کو احکامات دیئے ہیں۔ بینک کی منظوری کے فوراً بعد امریکہ پاکستان کے ذمہ یہ قرضے معاف کر دے گا۔ جو براہ راست امریکی حکومت نے دیئے تھے۔ جبکہ امریکہ کے زیر کنٹرول مالیاتی اداروں اور پیرس کلب بھی قرضوں پر سود کی معافی کا اعلان کرے گا۔ اور دیگر قرضوں کی 30 سال میں آسان اقساط میں ادائیگی کے معاہدوں پر دستخط ہوں گے۔ پاکستان کا اعلیٰ سطحی وفد مالی امداد کے سلسلے میں اگلے ہفتے امریکہ جا کر بش انتظامیہ سے بات چیت کرے گا۔ یاد رہے کہ پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف امریکہ کے ساتھ تعاون کے بدلے میں 7-ارب 50 کروڑ ڈالر کے قرضے ملیں گے۔ اس میں 2 ارب 50 کروڑ ڈالر آئی ایم ایف کی طرف سے غربت مکاؤ پروگرام کے لئے ملیں گے۔ وفد کی قیادت وزیر خزانہ شوکت عزیز کریں گے۔ اس کے علاوہ پاکستانی وزیر تجارت جو کہ امریکہ پہنچ چکے ہیں وہ امریکہ کے ساتھ تجارت بڑھانے کے سلسلہ میں بات چیت کر رہے ہیں۔

ہمارے ریٹ

دیسی گھی-/120 روپے فی کلو تھوک

دیسی گھی-/130 روپے فی کلو پرچون

خان ڈیری انڈسٹریز

38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ

مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

☆ ہر ماہ 7-6 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔ کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212755-212855

☆ ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎ 4415845

☆ ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338

☆ ہر ماہ 23-22-21 تاریخ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈپو مین کورنگی روڈ کراچی

☆ ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502

☆ ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد۔ 041-638719

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش منداس جگہ تشریف لائیں

مطب حمید

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ

☎ 291024 FAX:219065

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61